مجلس احرار کی جنرل کونسل کا اجلاس دفتر کی بالائی منزل میں جہاں چودھری صاحب مرحوم کی اہل وعیال سمیت مستقل رہائش ہوا کرتی تھی انعقاد پذیر ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہونے والا ہی تھا کہ شیخ صاحب کا خادم حقہ لے کر آیا اور ان کے آگے رکھ کر چلا گیا۔ اس پر اور تو کسی نے اعتراض نہ کیا۔ البتہ میری رگِ حمیت پھڑکی اور شیخ صاحب کے علوِ مرتبت اور اپنی رضاکارانہ حیثیت کا خیال نہ کرتے ہوئے کھڑے ہو کر صدرِ گرامی کی اجازت سے انہیں مخاطب کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے :۔

" کیا میں جناب سے دریافت کر سکتا ہوں کہ یہ حقہ معلّٰی چودھری صاحب مرحوم کی روح کو ایصال ثواب کرنے کی غرض سے منگوایا ہے؟"

یہ کہہ کر میں ابھی بیٹھا نہ تھا کہ شیخ صاحب نے اپنے خادم "اسمٰعیل" کو آواز دے کر بلایا اور فرمایا کہ یہ اٹھا کر لے جاؤ۔" اور معاً اجلاس کی کارروائی کا آغاز کر دیا۔ اس کے بعد کبھی دفتر مجلس میں حقہ نہیں دیکھا گیا۔

مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں امید کرتا ہوں کہ آپ ریکارڈ کی درستی کی غرض سے اسے شائع فرما دیں گے۔

والسلام مع الاکرام محمد حسن چغتائی ـــ (مکہ مکرمہ)

فیض احمد فیض

چوں حرفِ حق بلند شود دار می شود

نامحرمے چوں محرمِ اسرار می شود
ہم شیوۂ قبیلۂ احرار می شود

صد گونہ ارجمند کند بند و دام را
مرغِ خجستہ پا چوں گرفتار می شود

کارِ سفر بآبلہ پائی شود رواں
ہر نوکِ خار تیزیٔ رفتار می شود

احساسِ درد ذوقِ طلب را کند فزوں
نشتر اگر بدل نہ خلد خار می شود

ہر آئنہ باوجِ رسد مردِ راست گو
"چوں حرفِ حق بلند شود دار می شود"